بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲ / بدھ ۱۲ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۱۹ اخاء ۱۳۶۲ ہش ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۳ء / نمبر ۲۳۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق

تازہ اطلاع

(۱۸ اکتوبر ۱۹۸۳ء سات بجے شام)

چکروں کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین

(ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
- چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

-• خاکسار کے عزیز مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب پروفیسر اسلام آباد کالج چند روز سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ احباب اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو جلد از جلد صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

عبدالعزیز بھامڑی۔ ربوہ

-• میرا بیٹا عزیز شکیل احمد تین چار روز سے بعارضہ بخار فیصل آباد میں بیمار ہے احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

احمد حسین خوشنویس ربوہ

-• خاکسار کے والد حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری صاحب درد گردہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ گذشتہ تین دن بہت تکلیف رہی کمزوری بھی بہت ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

(ولی الرحمٰن سنوری کارکن صدیقہ المبشرین ربوہ)

-• خاکسار کی شادی ہوئے دس سال ہو گئے۔ دو بچے ہوئے تھے۔ ایک مردہ پیدا ہوا اور دوسرا بچہ دو روز کے بعد فوت ہو گیا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مجھے نیک، لمبی عمر پانے والی اولاد سے نوازے۔

حفیظ احمد گھمن
(قائد مجلس خدام الاحمدیہ موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ)

مَا قَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِّمَّا کَثُرَ وَاَلْھٰی

جو مال تھوڑا اور کافی ہو وہ بہتر ہے بہ نسبت اس کے جو زیادہ ہو مگر غافل کر دے۔ (حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جو لوگ یہاں آ کر ہماری باتوں کو نہیں سنتے انہوں نے سلسلہ کی قدر نہیں کی

اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو تو دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد پورا کرو

"وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اسکی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو۔ مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنیوالا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اسمیں شامل ہونے کی فکر کی لیکن اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آ کر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور اُن باتوں سے جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے پس تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جبتک یہاں آ کر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے۔ بارہا خطوط آتے ہیں کہ فلاں شخص نے اعتراض کیا اور ہم جواب نہ دے سکے۔ اسکی کیا وجہ ہے؟ یہی کہ وہ لوگ یہاں نہیں آتے اور ان باتوں کو نہیں سنتے جو خدا تعالیٰ اپنے سلسلہ کی تائید میں علمی طور پر ظاہر کر رہا ہے۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اسپر عمل کیا ہوتا ہے کیا کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو۔ اگر ان باتوں کو ردّی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنیوالے ٹھہرو گے"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۹۳-۱۹۴)

جماعت احمدیہ کا ۹۱واں جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں سالانہ جلسہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۶۲ ہش (دسمبر ۱۹۸۳ء) بروز سوموار، منگل، بدھ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب اس بابرکت جلسہ میں شمولیت کیلئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(سلطان محمود انور
ناظر اصلاح وارشاد

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ ۵ بابت ۱۷ و ۱۸ ستمبر ۱۹۸۳ء

فجی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی اہم دینی و جماعتی مصروفیات

حضور نے عید الاضحیٰ کی نماز پڑھائی اور پر معارف خطبہ ارشاد فرمایا

میئر نانڈی کی طرف سے دی گئی استقبالیہ تقریب میں سینکڑوں شہریوں سے نہایت مؤثر و ولولہ انگیز خطاب

سووا میں ورودِ مسعود ۔ استقبالیہ تقریب میں شرکت ۔ مسجد فضلِ عمر کا افتتاح ۔ تنظیمی امور سے متعلق اہم فیصلے

(مرتبہ :- مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے ۔ انچارج صیغہ زود نویسی)

ایک تاریخی دن :-

جزائر فجی میں عید الاضحیٰ کی مبارک تقریب ۱۷ ستمبر ۱۹۸۳ء بروز ہفتہ منائی گئی۔ اس روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نانڈی (فجی) کی مسجد اقصیٰ میں صبح نو بجے نماز عید پڑھائی نماز کے بعد حضور نے ایک اہم تاریخی خطبہ عید ارشاد فرمایا۔ جو ایک گھنٹے تک جاری رہا۔

حضور نے اس بابرکت موقع پر فرمایا یہ عید ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی عظیم الشان قربانیوں کی یاد دلاتی ہے آپ نے فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے بیٹے اسماعیلؑ کو ایک بے آب و گیاہ جنگل میں چھوڑ جانا اسے ذبح کرنے کے مترادف تھا۔ اور اس میں بڑے گہرے سبق تھے کہ وہی مذاہب زندہ رکھنے کے قابل سمجھے جاتے ہیں جو قربانیاں دینے کے لئے آمادہ رہیں اللہ کی راہ میں مٹ جانا اور فنا ہو جانا قبول کرلیں۔ حضور نے فرمایا آج اسلام کو ساری دنیا پر غالب کرنے کے لئے ابراہیمی قربانیوں کو زندہ کرنے کا وقت ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ احباب جماعت ان پیغامات کو سمجھیں جن کی ہر سال یہ عید یاد دلاتی ہے۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے خود بھی پورے خلوص کے ساتھ سرگرم عمل رہیں اور اپنی اولاد کی بھی اسی رنگ میں تربیت کریں۔ جماعت احمدیہ کا ہر فرد کیا مرد اور کیا عورتیں کیا چھوٹے اور کیا بڑے سب اپنے اندر قربانی کی روح پیدا کریں اور ایک نسل کے بعد دوسری نسل کو خدا کی خاطر قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں تا ہمارے درخت وجود کو ابراہیمی پھل لگیں اور ہمیں خدا کی رضا حاصل ہو جائے۔

حضور نے فرمایا جماعت احمدیہ نانڈی (جہاں سے فجی کے دورے کا آغاز ہو رہا ہے) کے لئے آج کا دن اس لحاظ سے ایک تاریخی دن ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ کے ساتھ عید منا رہی ہے۔ یہ عید ان کے لئے حقیقی عید تبھی بنے گی جب وہ عید کے پیغام کو یاد رکھیں۔ اپنے بچے ابراہیمی روح کے ساتھ خدمت دین کے لئے وقف کریں اور اس وقت تک دم نہ لیں جب تک جزائر فجی کو احمدیت کے نور سے منور نہ کرلیں۔

اجتماعی ملاقاتیں :-

حضرت خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں نماز عید ادا کرنے کے لئے مقامی جماعت کے علاوہ گردو نواح کی دو بڑی جماعتیں لٹوکا اور مارو کے اکثر احباب جماعت نانڈی پہنچے ہوئے تھے۔ نماز کے بعد حضور نے سب احباب سے باری باری مصافحہ کیا۔ ازاں بعد حضور بجنہ کے مجمع میں تشریف لے گئے۔ اس اثناء میں احباب مسجد کے باہر صحن میں ایک دوسرے کو عید کی مبارکباد دیتے اور آپس میں ملتے ملاتے رہے۔ مستورات کی ملاقات کے بعد حضور پھر مسجد میں رونق افروز ہوئے۔ سب سے پہلے مارو کی جماعت کی اجتماعی ملاقات ہوئی۔ دوستوں نے حضور کی خدمت میں درخواست کی کہ حضور ازراہ شفقت مارو میں بھی تشریف لائیں۔ حضور نے وعدہ فرمایا کہ مارو کو بھی پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔ مارو کے بعد لٹوکا کی جماعت کی اجتماعی ملاقات شروع ہوئی تو اس میں بھی یہی درخواست کی گئی کہ حضور لٹوکا میں بھی تشریف لائیں حضور نے ان سے بھی وعدہ فرمایا کہ فجی سے آسٹریلیا روانگی والے دن تھوڑا سا وقت نکال کر انشاء اللہ ضرور لٹوکا بھی آئیں گے۔ احباب نے جب تعارف کرایا تو معلوم ہوا دوست زیادہ تر اساتذہ ہیں۔ آپ نے فرمایا اساتذہ کے نیک اثر کی وجہ سے تبلیغ میں بڑی مدد مل سکتی ہے۔ لڑکوں کو پڑھاتے رہنے سے ان کو بات کرنے کا سلیقہ آجاتا ہے۔ بچپن میں اچھے استاد سے پڑھے ہوئے لوگ ساری عمر اُن کو یاد رکھتے ہیں۔ تبلیغی امور کے ذکر پر حضور نے فرمایا اس معاملہ میں ہر جماعت کو اپنے پاؤں پر خود کھڑا ہونا چاہیئے اور وہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ کیا عورتیں اور کیا مرد سبھی داعی الی اللہ بن جائیں۔ اگر وہ سچے دل سے عہد کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو غیر معمولی طور پر توفیق بھی دیتا چلا جائے گا حضور ساڑھے بارہ بجے قیام گاہ پر واپس تشریف لائے

نانڈی کے سوک سنٹر میں :- 17 ستمبر 83ء

ساڑھے تین بجے حضور ایدہ اللہ نے مسجد اقصیٰ نانڈی میں ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں اور پھر وہاں سے چار بجے شام سیدھے نانڈی کے Civic Centre میں تشریف لے گئے۔ جہاں نانڈی کے میئر مسٹر مانو پٹیل صاحب نے حضور کا استقبال کیا اور شہری روایات کے مطابق حضور کو پہلے اپنے دفتر میں لے جاکر خوش آمدید کہا۔ یہاں سے فارغ ہو کر میئر صاحب کی معیت میں ہال میں تشریف لائے محترم ڈاکٹر شوکت علی صاحب پرنسپل نانڈی کالج کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم سجاد احمد خالد صاحب مبلغ سلسلہ نے کی۔ ازاں بعد میئر صاحب نے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں فرمایا کہ میں نہ صرف نانڈی بلکہ تمام فجی کے لوگوں کی طرف سے حضور کا خیر مقدم کرتا ہوں۔ فجی ایک Multi racial (مختلف قومیتوں کا) ملک ہے جس میں مختلف مذاہب کے لوگ آپس میں مل جل کر امن و سکون کے ساتھ رہتے ہیں اور ایک دوسرے کی عزت کرتے ہیں۔ یہاں مسجدیں بھی ہیں مندر بھی ہیں اور گرجا گھر بھی ہیں لیکن ایک دوسرے کی عبادت گاہوں کی عزت کی جاتی ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا میں دعا کرتا ہوں حضور کا یہاں تشریف لانا خوشی کا باعث ہو۔ حضور کی صحت اچھی رہے اور سفر نہایت کامیاب ہو۔ نیز درخواست کی کہ حضور اس موقع پر حاضرین کو اپنے خطاب سے نوازیں۔

اسلام کی حقیقت :-

حضور کی تقریر سننے کے لئے قریباً اڑھائی سو کی تعداد میں مرد اور عورتیں موجود تھے جن میں غیر از جماعت احباب کے علاوہ کئی عیسائی اور ہندو بھی تھے۔ حضور نے اپنے نصف گھنٹے کے خطاب میں مذہب کی ضرورت و اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ صرف اسلام ہی ہے جو خدا کی وحدانیت کا صحیح تصور پیش کرتا ہے اور اس سے حقیقی تعلق پیدا کرنے کی راہیں بتاتا ہے اور انسان اور انسان کے درمیان محبت و پیار اور صلح و آشتی کی فضاء پیدا کرتا ہے آپ نے فرمایا اسلام اس بات میں بھی منفرد ہے کہ یہ اپنے ماننے والوں کو تعلیم دیتا ہے کہ وہ نفرت اور تعصب حقارت اور تنگ نظری سے دور رہیں۔ باہمی محبت اور یگانگت کو فروغ دیں۔ آپ نے تفصیل میں جاکر بتایا کہ وہی مذہب حقیقت کے قریب ہے اور سچائی کا حامل ہے جو خوشگوار ماحول میں باہمی تبادلہ خیالات کی اجازت دیتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور تنگ نظری سے بالا رہ کر امن کی فضا پیدا کرتا ہے اور یہ اسلام ہی ہے جو ان خصوصیات کا حامل ہے۔ آپ نے زور دے کر فرمایا کہ میرا پیغام اور خواہش یہ ہے کہ ایک دفعہ پھر دنیا میں عقل و خرد علم و دانش اور روحانی ہم آہنگی اور معاشرتی یک رنگی کا دور شروع ہو جائے جو آئندہ نسلوں کے لئے نہ صرف علم و معرفت میں ترقی کا موجب ہو بلکہ امن و سلامتی کا گہوارہ بھی بن جائے اس کے لئے ہمیں کوئی درمیانی راہ اختیار کرنی چاہیئے اور وہ آج سے چودہ سو سال پہلے سے معین ہے۔ آپ نے اس ضمن میں تعالوا الیٰ کلمۃ سواء بیننا و بینکم الخ پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا موجودہ زمانہ کے بگڑے ہوئے معاشرہ کے تمام مسائل کا یہی ایک حل ہے کہ مذاہب کے اختلافات کو موضوع بحث بنانے کی بجائے ہم مشترکہ اقدار پر اکٹھے ہو جائیں اور وہ فضاء قائم کردیں جس میں ہر آدمی دوسرے کی عزت و احترام کرنے لگ جائے اور خدائے واحد و یگانہ کی عبادت ہونے لگے۔

تقریر کے بعد میئر صاحب نے اس تقریر کو an inspiring talk قرار دیتے ہوئے حاضرین کو سوال کرنے کی دعوت دی اس پر سوال و جواب کا بڑا دلچسپ سلسلہ شروع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا جو قریباً ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ سوالات کرنے والوں میں ایک غیر از جماعت اور ایک عیسائی دوست بھی شامل تھے۔ حضور نے قرآن کریم کی بعض آیات اور عقلی اور فکری دلائل کی روشنی میں تفصیل سے جواب دیئے جن سے حاضرین بہت متاثر ہوئے۔ یہ جلسہ بالآخر محترم ڈاکٹر شوکت علی صاحب کے صدارتی خطاب پر اختتام پذیر ہوا جس میں انہوں نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" کا حوالہ دیتے ہوئے اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ہم آج اپنی آنکھوں سے مسیح موعودؑ کے اولوالعزم خلیفہ کی بنفس نفیس فجی میں تشریف آوری اور اسلام کی پُرجوش تبلیغ سے اس الہام کو روز روشن کی طرح پورا ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

صرف ہاتھ ہلانے کی ضرورت ہے:۔

ساڑھے چھ بجے شام حضور ایدہ اللہ نے مسجد اقصیٰ میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں۔ بعد میں ایک گھنٹے تک احباب میں رونق افروز رہے۔ اس مجلس میں ایک دوست نے عرض کیا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اہل عرب سے پڑھ کر آئے ہیں۔ ہمارا علمی مقام بہت بلند ہے اس لئے اسلام کے بارہ میں ہم جو کچھ کہتے ہیں وہ گویا حرف آخر ہے۔ حضور نے فرمایا یہ کہنا کہ اہل عرب چونکہ عربی دان ہیں۔ اس لئے قرآن کریم کی تشریح کا صرف وہی حق رکھتے ہیں واقعات کے خلاف ہے امر واقعہ یہ ہے کہ جتنے اختلافات عربوں میں پائے جاتے ہیں اتنے شاید دوسری قوموں میں نہیں پائے جاتے اور ستم یہ ہے کہ وہ اپنے اختلافات کی بنیاد قرآن اور احادیث پر رکھتے ہیں۔ اگر مسائل کے حل کے لئے عربی دانی کافی ہوتی تو ظاہر ہے یہ اختلافات پیدا نہ ہوتے۔ فرمایا حقیقت اسلام کو سمجھنے کے لئے تقویٰ شرط ہے اسی لئے قرآن کریم کے آغاز ہی میں ھدًی للمتقین فرمایا ہے جس میں کہیں بھی عربی دانی شرط قرار نہیں دی گئی۔ لا یمسّہ الا المطھرون کی رو سے فہم قرآن کے لئے کسی عرب یونیورسٹی سے فارغ التحصیل ہونے کی ضرورت نہیں۔ اس مجلس میں نزول مسیح کے بارہ میں مختلف پیشگوئیوں کے ذکر پر بات سے بات نکلتی چلی گئی۔ حضور نے اس مضمون پر ایسی شرح و بسط سے روشنی ڈالی کہ اس کے تمام گوشے احباب پر واضح ہوتے چلے گئے۔ گفتگو کے دوران مکرم حاجی محمد حنیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لٹوکا (LOUTOKA) نے اپنا ایک خواب بیان کیا جس میں انہوں نے دیکھا تھا کہ مسجد اقصیٰ نادی کے پہلو میں ہمارا گنے کا ایک کھیت ہے جس میں سے حضور نے گنے توڑے ہیں اور ان کو چھیل کر گنڈیریاں بنائی ہیں جو دیکھتے ہی دیکھتے مصری کے ڈلے بن گئی ہیں۔ حضور نے اس خواب کو سن کر فرمایا یہ تو بہت مبارک خواب ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی تبلیغی کوششوں کو بڑے میٹھے پھل عطا کرے گا۔ آپ نے فرمایا گنا ایک خاص مقصد کے لئے توڑا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس سے میٹھا بنایا جائے۔ تبلیغ کے لئے۔ آپ جو کوششیں کرتے ہیں اگر وہ آدھے رستے میں رہ جائیں تو شیریں پھل نہیں بنتے آپ کی تبلیغی کوششوں کا عمل میرے آنے کے بعد انشاء اللہ مکمل ہو جائے گا اور فجی کی جماعت اسلام کی تبلیغ کے لئے جو کوشش کرے گی ان کو غیر معمولی برکت عطا ہوگی اور تھوڑی سی کوشش کو بھی اللہ تعالیٰ جلدی پھل لگا دے گا۔ گنوں کو کارخانوں میں نہیں ڈالنا پڑے گا۔ بس آپ کے ہاتھ ہلانے کی ضرورت ہے۔ آپ ہمت کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بڑی جلدی نتیجہ عطا فرمائے گا۔

نادی سے روانگی:۔

مسجد سے حضور اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لائے۔ رات کا کھانا کھانے کے بعد چند غیر مبائعین کے ساتھ خاصی دیر تک تبادلہ خیالات فرماتے رہے۔ ۱۸ ستمبر کی صبح حضور نے حسب سابق ۵ بجے مسجد اقصیٰ میں تشریف لے جا کر نماز فجر پڑھائی۔ ناشتے کے بعد سفر کے اگلے مرحلے کے لئے تیاری کی گئی۔ ساڑھے دس بجے SUVA (صووا) روانہ ہوئے جہاں ہمارا مرکزی مشن ہاؤس اور ایک بہت بڑی مسجد ہے SUVA فجی کا دارالحکومت بھی ہے۔ روانگی سے قبل حضور نے دعا کرائی۔ پندرہ منٹ میں نادی کے ہوائی اڈے پر پہنچے گیارہ بجے AIR PACIFIC کی DOMESTIC FLIGHT FJ-10 پر سوار ہوئے۔ یہ چھوٹا سا ہوائی جہاز تھا۔ جو فجی میں اندرون ملک ایک جزیرے سے دوسرے جزیرہ میں پرواز کرتا ہے۔ اس میں مختصر سا سامان اور پندرہ مسافر بیٹھتے ہیں۔ یہ جہاز سطح زمین سے چار ہزار فٹ بلندی پر پرواز کرتا ہے۔ چونکہ راستہ میں چار پانچ ہزار فٹ بلند پہاڑی پر سے بھی گذرنا پڑتا ہے۔ اور اس طرح مختلف مناظر سے لطف اندوز ہونے کی بدولت یہ سفر بڑا دلچسپ بن جاتا ہے۔

صووا میں ورود مسعود:۔

ہوائی جہاز نصف گھنٹہ کی پرواز کے بعد نصوری (NAUSORI) ایرپورٹ پر اترا جہاں جماعت احمدیہ صووا کے منتخب افراد نے مکرم عبداللطیف مقبول صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فجی کی سرکردگی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا نہایت والہانہ رنگ میں استقبال کیا۔ ایرپورٹ سے حضور مع قافلہ مشن ہاؤس میں تشریف لے گئے جو ایرپورٹ سے ۱۵ کلومیٹر کے فاصلہ پر SAMA BULA کے مقام پر عین شاہراہ پر واقع ہے۔ یہاں احباب جماعت نے جو کثیر تعداد میں حضور کے استقبال کے لئے موجود تھے حضور کی کار مشن ہاؤس میں داخل ہوتے ہی نعرہ ہائے تکبیر اسلام زندہ باد، احمدیت زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع زندہ باد کے فلک شگاف نعرے لگا کر حضور کی خیر مقدم کی۔ مشن ہاؤس کو خوبصورت رنگا رنگ جھنڈیوں اور استقبالیہ قطعات سے سجایا گیا تھا جن پر اھلاً و سھلاً و مرحبًا کے علاوہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات درج تھے۔ استقبال کرنے والوں میں ایک خاصی بڑی تعداد غیر مسلم حضرات کی بھی تھی۔ ان میں ہندو، سکھ، عیسائی، پریس اور ریڈیو کے نمائندے شامل تھے۔

جماعت احمدیہ غیروں کی نظر میں

پروگرام کے مطابق یہاں ایک استقبالیہ تقریب عمل میں آئی جس میں مسجد فضل عمر کا افتتاح بھی شامل تھا۔ اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ جو محترم ماسٹر محمد حسین صاحب نے کی۔ محترم محمد صادق صاحب مارو نے ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے چند اشعار پڑھے! ازاں بعد محترم نیشنل پریذیڈنٹ صاحب نے حضور کی خدمت میں جماعت احمدیہ فجی کی طرف سے خوش آمدید کہا اور حضور کی علمی اور روحانی برکات اور فیوض سے بہرہ ور ہونے کے مواقع حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اس کے بعد فجی کے سکھوں کے راہنما محترم بخشی سنگھ مل صاحب نے اردو میں حضرت خلیفۃ المسیح کی فجی میں تشریف آوری پر خوش آمدید کہتے ہوئے اس بات کا برملا اعتراف کیا کہ فجی میں جماعت احمدیہ شاندار خدمات انجام دے رہی ہے انہوں نے کہا اگرچہ یہاں احمدیوں کی تعداد تھوڑی ہے لیکن اس کے باوجود ملکی ترقی خوشحالی اور امن و امان کے قیام میں جماعت احمدیہ نے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ اس ضمن میں سردار صاحب نے جماعت احمدیہ کی ان کوششوں کو بھی سراہا جو بنی نوع انسان کی خدمت کے طور پر وہ افریقہ میں سرانجام دے رہی ہے۔

اس کے بعد فجی کے سناتن دھرمی رہنما مسٹر کے پی شرما نے انگریزی میں اپنی سبھا کی طرف سے حضور کا خیر مقدم کیا اور جماعت احمدیہ کو بڑے شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ کسی جماعت کی اچھائی کا اندازہ اس بات سے نہیں لگانا چاہیئے کہ اس کی تعداد زیادہ ہے۔ کیونکہ عملاً دیکھا گیا ہے کہ نسبتاً چھوٹی جماعتیں معاشرہ میں زیادہ فعال کردار ادا کرتی ہیں اور جماعت احمدیہ اس کی زندہ مثال ہے جس نے فجی میں لوگوں کے اخلاقی معیار کو بلند کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے اس نے لوگوں کی ثقافت پر گہرے نقش ثبت کئے ہیں یہ ملکی اتحاد کی علامت بن چکی ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کی تشریف آوری ایک نیک فال ہے۔ اس سے جماعت احمدیہ میں محبت و رواداری زیادہ بڑھے گی اور مل جل کر آگے بڑھنے کا احساس زیادہ بیدار ہوگا۔

مسجد اور اس کا افتتاح

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس موقعہ پر انگریزی میں تقریر کرتے ہوئے غیر مسلم شرفا کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا جماعت احمدیہ فجی کے لئے یہ بڑا بابرکت موقعہ ہے۔ تاہم آپ نے اس خیال سے اتفاق نہیں فرمایا کہ دنیاداروں کی طرح فیتہ کاٹتے ہوئے یا تختی کی نقاب کشائی کرتے ہوئے مسجد کا افتتاح کیا جائے۔ آپ نے فرمایا مساجد اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے بنائی جاتی ہیں ان کو نمائش کی جگہ نہیں بنانا چاہیئے۔ یہ صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر بنائی جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر جو گھر بنائے جاتے ہیں ان کا دنیاداران طریق پر افتتاح جائز نہیں۔ کوئی بڑی شخصیت بھی مسجد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو برکت نہیں دیتی۔ مسجد شخصیتوں کو برکت دیتی ہے لہذا اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ مسجد کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اس مسجد کے دروازے ہر اس شخص کے لئے کھلے رہیں گے جو خدائے واحد کی عبادت کرنا چاہتا ہے۔

اسلام اور عبادت گاہیں

حضور نے فرمایا بدقسمتی سے اسلام کو غلط سمجھا گیا ہے۔ یہ جنگ وجدل اور جبر و اکراہ کا مذہب نہیں ہے یہ تو آزادیٔ ضمیر کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ اسی لئے اسلام نے اپنے ماننے والوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام کیا جائے۔ یہاں تک کہ قرآن کریم نے اسلام کے اشد ترین مخالفین یعنی یہودیوں کے معبدوں کا احترام کرنا بھی ضروری قرار دیا ہے اگر اسلام اس قسم کی اعلیٰ رواداری کی تعلیم نہ دیتا تو عبادت گاہیں گرجا گھر اور معبد منہدم ہو جاتے۔ یہ قرآن کریم کا کمال ہے کہ اس نے نہ صرف مساجد کا احترام سکھایا ہے بلکہ دوسرے مذاہب کی عبادت گاہوں کی عزت و تکریم کی تعلیم دی ہے۔

اسلام کا احیائے نو

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسلام کے احیائے نو کے لئے بھیجا ہے۔ آپ نے یہ دعویٰ کیا کہ میں مسیح موعود اور مہدی معہود ہوں۔ اور اسلام کو دوبارہ زندہ کرنے کے لئے آیا ہوں اور تمام دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کی عظیم الشان خدمت میرے سپرد ہوئی ہے۔ اس اہم مقصد کے لئے آپ نے جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی جو قرآن کریم کے پیغام کو جانی اور مالی قربانی کے ذریعہ دنیا کے کونے کونے میں پہنچانے پر کمربستہ ہے اور اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ خدا کی توحید کو دنیا میں قائم کرنے کا بیڑا اٹھانے والے لوگ خواہ کتنے ہی تھوڑے اور کمزور کیوں نہ ہوں۔ بالآخر وہی فتح یاب ہوتے ہیں جماعت احمدیہ کی تاریخ اور اس کے عظیم PHENOMENA کے مظہر ہیں۔ گو درمیانی عرصہ میں بعض دفعہ ہم پر عرصہ حیات تنگ کر دیا گیا۔ ہمارے رستے میں مشکلات کے پہاڑ کھڑے کر دیئے گئے۔ ہمیں ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا اور ایذا رسانی میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی جاتی رہی لیکن بایں ہمہ احمدیت کا قافلہ مخالفت کی آندھیوں اور طوفانوں میں سے زندہ و سلامت گزر کر ترقی کی نئی سے نئی منزلوں سے ہمکنار ہوتا رہا اس لئے یہ ہمارا یقین اور ایمان ہے کہ جماعت احمدیہ کے ذریعہ دین اسلام کو دنیا پر غالب کرنے کی کوششیں رنگ لائیں گی اور اللہ تعالیٰ اس کے شیریں ثمرات عطا فرمائے گا۔

حضور نے تقریر کے اختتام پر تمام مہمانوں سے مصافحہ کیا۔ بعض غیر مسلم حضرات حضور سے مل کر بہت خوش اور آپ کے ارشادات سنکر بہت محظوظ ہوئے۔

ایک بدعت کا ازالہ

یہاں اس بات کی وضاحت کر دینی ضروری معلوم ہوتی ہے کہ جماعت احمدیہ فجی نے حضور کی تشریف آوری پر جو پروگرام ترتیب دیا تھا۔ اس میں مسجد کا افتتاح اور یادگاری پلیٹ کی نقاب کشائی بھی شامل تھی۔ پروگرام کے اس حصہ کے متعلق حضور یہ فرما چکے تھے کہ اگر تو پہلی دفعہ نماز پڑھنی ہے تو پھر افتتاح کی بات درست ہے لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ اس میں نمازیں پڑھی جا رہی ہیں تو پھر اس کے افتتاح کی بات ایک رسم ہے اور محض نمائش ہے خصوصاً پلیٹ کی نقاب کشائی تو ہرگز جائز نہیں۔ چنانچہ حضور نے اس کی وضاحت بھی فرما دی۔ اور اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے غیر مسلم حضرات تک اسلام کا پیغام بھی احسن رنگ میں پہنچا دیا۔

ازاں بعد حضور مسجد میں تشریف لے گئے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں جملہ احباب جماعت نے حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے کی سعادت پائی۔ یہ مسجد جس کا نام مسجد فضل عمر رکھا گیا ہے۔ بڑی خوبصورت اور وسیع مسجد ہے۔ نیچے تہہ خانہ ہے اس کے اوپر گراؤنڈ فلور ہے۔ جس میں ایک طرف شاپنگ سنٹر اور مشن کا دفتر ہے۔ دوسری منزل پر مسجد کا PRAYER HALL جس کے ایک طرف مبلغ کی رہائش گاہ اور سامنے گیسٹ ہاؤس ہے۔ تیسری منزل بعد میں بنانے کے لئے نقشہ میں اس کی گنجائش موجود ہے۔

ساحل سمندر کی سیر

پانچ بجے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ PACIFIC HARBOUR کے خوش منظر علاقے میں لمبی ڈرائیو پر تشریف لے گئے حضور نے اس جگہ کو دیکھ کر فرمایا یہ تو بہت اچھی جگہ ہے۔ ہم تو سمجھتے تھے کہ ایک عام ساحل سمندر ہوگا وہ دیکھیں گے اور واپس آجائیں گے لیکن یہ تو بہت ہی خوبصورت اور وسیع علاقہ ہے۔ یہاں پہنچ کر جو دس پندرہ منٹ ملے ہیں ان میں تو کسی سیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لہذا موٹروں میں تھوڑا سا چکر لگا کر واپس چلتے ہیں۔ مقامی احمدی دوست ناصر آموری صاحب جو فجین نسل کے ہیں اور زمیندار ہیں اور تھوڑا ہی عرصہ ہوا قبول احمدیت کی توفیق پائی ہے وہ بھی ساتھ تھے۔ حضور نے ان سے فرمایا ہم آپ کے پاس پہلے نہیں پہنچ سکے۔ اب اس طرف توجہ ہوئی ہے۔ آپ نئے احمدی اور فجین میں pioneer ہیں۔ آپ کے ذریعہ لوکل آبادی میں اسلام کی تبلیغ کا رستہ کھل گیا ہے۔ اپنے سارے گاؤں کو اسلام کے نور سے منور کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے علاوہ پانچ اور افراد بھی مسلمان ہو چکے ہیں اور گاؤں میں تبلیغ پھیلنے کے اچھے امکانات ہیں۔

خدام کی تجنید ضروری ہے

مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھانے کے بعد حضور احباب جماعت میں تشریف فرما ہوئے۔ محترم امتیاز احمد صاحب نیشنل قائد خدام الاحمدیہ فجی سے خدام الاحمدیہ کی تعداد دریافت فرمائی۔ وہ فوری طور پر بتا نہ سکے تو مقامی قائد سے دریافت فرمایا۔ انہوں نے مجلس کے کاموں میں سرگرمی سے حصہ لینے والوں کا ذکر کیا اور جو مجلس سے تعاون نہیں کرتے ان کے بارے میں بتایا کہ ان کو ہم نے تنظیم میں شامل نہیں کیا اس پر حضور نے ان کو اپنے سامنے بٹھا کر بڑے پیار سے سمجھایا کہ وہ سب نوجوان جو احمدیت کی طرف منسوب ہوتے ہیں ان کی تجنید کریں۔ خواہ وہ عملی طور پر کتنے ہی کمزور کیوں نہ ہوں آپ ان کو بھی مجلس میں شامل کریں اور پھر آہستہ آہستہ سب کو فعال خدام بنانے کی کوشش کریں۔ اسی طرح نیشنل پریذیڈنٹ صاحب کے ساتھ Correlation قائم ہونی چاہیئے۔ آپ نے محترم سجاد احمد خالد صاحب مبلغ انچارج سے دریافت فرمایا کہ نیشنل پریذیڈنٹ کی حیثیت اور دائرہ کار کیا ہے۔ جب حضور کو اس کے متعلق بتایا گیا تو فرمایا یہ تو ایسے ہی ہے۔ جیسے پاکستان میں نائب امیر ہوتا ہے۔

خلافت کا آسمانی نظام

اختیارات کی بات چلی تو خلافت تک جا پہنچی۔ آپ نے فرمایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ آدمی کے بنائے ہوئے اور خدا کے بنائے ہوئے (System) نظام میں زمین و آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ دنیوی امر کے لئے بالا اتھارٹی کے حکم کی ضرورت ہوتی ہے اور دنیوی معاملات میں وہ لوگوں کی آراء کا پابند ہوتا ہے لیکن خلیفہ وقت اس سے آزاد ہوتا ہے وہ بندوں کی بجائے خدا کے سامنے جواب دہ ہوتا ہے سینکڑوں خوابیں اور بشارتیں اس کی تائید میں ظاہر ہوتی ہیں خلیفہ وقت کو یہ بھی اختیار ہے کہ جس کو چاہے امیر مقرر کرے۔ فرمایا خلافت کی قدر و قیمت نہ پہچاننے کی وجہ سے یا اس کا (Democracy) نظام صحیح طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے اگر کوئی اپنے اختیارات سے تجاوز کرے تو اس کی خلیفۃ المسیح کے پاس رپورٹ کی جائے۔ حضور نے فرمایا کہ اگر احمدیت کو سمجھ لیا جائے تو اس بات کی گنجائش نہیں رہتی کہ کسی عہدیدار کے بارے میں تادیبی کارروائی کی نوبت آئے۔ یہ مسائل دراصل وہاں پیدا ہوتے ہیں۔ جہاں مرکز سے دوری ہوتی ہے لوگوں کو مرکز سلسلہ میں جانے کا موقعہ نہیں ملتا۔ اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ نظام سلسلہ کے طریق کار اور اس کی روح کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ اسی طرح بیرونی جماعتوں کو بھی یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ان کے کیا کیا اختیارات ہیں۔ پھر اپنے اپنے دائرہ کار میں رہتے ہوئے پورے جذبہ کے ساتھ ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہیئے اور کسی کو شکایت کا موقعہ نہیں دینا چاہیئے۔ جو بھی امیر مقرر کیا جائے اس کے ہر معروف حکم کو ماننے کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیار رہنا چاہیئے۔ اگر کوئی مشنری انچارج اپنے اختیارات سے تجاوز کرتا ہے تو مرکز میں اس کی رپورٹ کی جائے۔ جب تک مرکز کوئی کارروائی نہیں کرتا۔ شکایت کنندہ خاموش رہے۔ اسی طرح اگر کوئی امیر اپنے اختیارات سے بڑھ جائے تو اس کی شکایت بھی کی جائے لیکن امیر کی معرفت کی جائے۔ اس طرح ایک تو امیر زیادہ محتاط ہو جائیگا دوسرے شکایت کرنے والا جب بھی امیر کی وساطت سے شکایت کریگا تو زیادہ ذمہ داری اور احتیاط سے بات کرے گا۔ شکایت میں ذاتی تلخیوں کو داخل نہ کیا جائے۔ شکایت بروقت ہو۔ ایسا نہ ہو کہ جماعتی نقصان ہو رہا ہو۔ اور دوست خاموش تماشائی بنے بیٹھے رہیں۔

ایک اہم فیصلہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نیشنل پریذیڈنٹ اور امیر کے درمیان (FRICTION) اختلافات کی وجہ سے کبھی کبھی نیشنل پریذیڈنٹ کا عہدہ ختم کر دیا جاتا رہا ہے لیکن اب آئندہ کیلئے ایسا نہیں ہوگا جو شخص (FRICTION) اختلاف پیدا کرتا ہے وہ قابل مواخذہ ہوگا۔ اور اس کو معزول کیا جائے گا خواہ وہ امیر ہو یا نیشنل صدر ہو۔ فرمایا میں بار بار جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ نفرت کی بجائے باہمی محبت پیدا کریں۔ ایک دوسرے کے ساتھ بھائی چارہ قائم اور اخوت کی روح کو زندہ رکھیں۔

جماعت ہائے احمدیہ فجی کی مجلس شوریٰ پروگرام کے مطابق ۲۴ ستمبر بروز ہفتہ مقرر تھی لیکن حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مصالح کے پیش نظر بیس ستمبر کی تاریخ مقرر فرمائی اور اس روز ہونے والی پریس کانفرنس کو ۲۴ ستمبر تک ملتوی کر دیا۔ اس پر ایک دوست نے عرض کی کہ مجلس مشاورت کسی چھٹی والے دن رکھنی چاہیئے۔ حضور نے فرمایا خلیفہ وقت آپ کے پروگرام کے تابع نہیں ہے۔ آپ کو خلیفہ وقت کے پروگرام کے تابع ہونا چاہیئے۔ نیز فرمایا مجلس شوریٰ جس میں خلیفہ وقت موجود ہوں وہ بہت غیر معمولی شوریٰ ہوتی ہے اور ایک (Landmark) آئیڈل موقع ہوتا ہے جس میں نوجوانوں کی تربیت مقصود ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ شامل کیا جائے۔ عہدیدار (OFFICE BEARERS) تو زیادہ تر بوڑھے ہوتے ہیں۔ نوجوانوں کو موقع دیں تاکہ وہ آگے چل کر ذمہ داریوں کے بوجھ اٹھانے کے اہل بنیں۔ وہ شوریٰ کی کارروائی سنیں اور اس سے سبق سیکھیں۔ میں خدام کو بہت سے کاموں کا ذمہ دار بنانا چاہتا ہوں اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ نوجوان شوریٰ میں شریک ہو کر مشورے دیں۔ چنانچہ حضور نے محترم سجاد احمد خالد صاحب امیر و مشنری انچارج فجی سے فرمایا کہ آفس بیررز کے علاوہ جن لوگوں کو شوریٰ میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے ان کی فہرست دکھائیں انہوں نے حضور کی خدمت میں جو فہرست پیش کی اس میں اکثریت آفس بیررز کی تھی اور حضور کی واضح ہدایت کے باوجود نوجوانوں کو شامل نہیں کیا گیا۔ اس پر حضور ناراض ہوئے اور کہا کہ آپ نے قول سدید سے کام نہیں لیا۔ بعد ازاں کئی پہلوؤں سے انتظامی صورت حال کا جائزہ لینے کے بعد حضور اس نتیجہ تک پہنچے کہ امارت کی تبدیلی ضروری ہے۔ چنانچہ آپ نے یہ فیصلہ فرمایا کہ محترم عبداللطیف مقبول صاحب (نیشنل پریذیڈنٹ) کو امیر جماعت فجی مقرر کیا جاتا ہے۔ سجاد صاحب جب تک یہاں ہیں بطور نائب امیر کام کریں گے۔ حضور نے محترم امیر صاحب کو یہ ہدایت فرمائی کہ نوجوانوں میں احساس ذمہ داری پیدا کرنے کے لئے شوریٰ میں ان کو شامل کیا جائے۔ یہ مجلس دو گھنٹے تک جاری رہی۔ (باقی)

استغفار کے لغوی معنی

فرمایا۔

"غفر جس سے استغفار نکلا ہے ڈھانکنے اور دبانے کو کہتے ہیں" (تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۳۰۲)

"(مغفرت) لغت میں ایسے ڈھانکنے کو کہتے ہیں جس سے انسان آفات سے محفوظ رہے۔ اسی وجہ سے مِغْفَر جو خود کے معنے رکھتا ہے اسی سے نکالا گیا ہے۔ اور مغفرت مانگنے سے یہ مطلب ہوتا ہے کہ جس بلا کا خوف ہے یا جس گناہ اندیشہ ہے خدا تعالیٰ اس بلا یا اس گناہ کو ظاہر ہونے سے روک دے اور ڈھانکے رکھے"

(نور القرآن حصہ اول صفحہ ۲۱-۲۰)

نماز بدیوں کو دور کرتی ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (عنکبوت)

ترجمہ:۔ یقیناً نماز بری اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ اندر جو گناہوں سے بھرا ہوا ہے اور جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور قرب سے دور جا پڑا ہے اس کو پاک کرنے اور دور سے قریب کرنے کے لئے نماز ہے اس ذریعہ سے ان بدیوں کو دور کیا جاتا ہے اور اس کی بجائے پاک جذبات بھر دیئے جاتے ہیں۔ یہی سر ہے جو کہا گیا ہے کہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا نماز فحشاء یا منکر سے روکتی ہے"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۸)

(نظارت اصلاح وارشاد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت مکرم زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

انصار اللہ کا چھبیسواں سالانہ مرکزی اجتماع امسال مورخہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اخاء/اکتوبر ۱۳۶۲ ہش/۱۹۸۳ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۴ تبوک ۱۳۵۸ ہش (ستمبر ۱۹۷۹ء) میں انصار اللہ کو اپنے مرکزی اجتماع میں شمولیت کے لئے اپنی خواہش کا اظہار فرماتے ہوئے انصار اللہ پر زور دیا کہ:۔

۱۔ "میری خواہش ہے کہ پاکستان میں مجالس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ کی کوئی مجلس ایسی نہ رہے جس کا کوئی نمائندہ اپنے اپنے اجتماع میں شامل نہ ہو۔"

۲۔ "میرے دل میں خواہش ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کی تربیت کے لئے یہ ضروری ہے کہ خدام اور انصار کے اجتماعات میں ان کی تمام مجالس شرکت کریں۔"

۳۔ "چاہے ایک مجلس سے ایک ہی نمائندہ کیوں نہ آئے مگر آئے ضرور۔"

میں امید کرتا ہوں کہ آپ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی دلی خواہش کو بہر حال پورا کرتے ہوئے مرکزی اجتماع انصار اللہ میں کم از کم ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں گے۔ اگر آپ اس راہ میں مالی مشکلات محسوس کرتے ہوں تو فوری طور پر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ والسلام

(خاکسار چوہدری حمید اللہ صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

یوم تحریک جدید: ۳۱ اکتوبر سے قبل وصولی سو فیصد کرنے کی بھرپور کوشش کریں (وکیل المال اول)

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ و انجینئرز کا سالانہ کنونشن

:- ۲۰ اکتوبر ۱۹۸۳ء :-

:- پروگرام :-

i۔ رجسٹریشن ۳-۴ بجے بعد دوپہر۔

ii۔ مقالہ جات اور سوال و جواب۔ عصر و مغرب اور مغرب و عشاء کے درمیان۔

(مقام دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

iii عشائیہ:۔ خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بعد نماز عشاء

تمام آرکیٹیکٹ بخیثیت شرکت فرمائیں ۸۲ء اور ۸۳ء کے چندہ رکنیت اور کنونشن کے لئے عطایا ارسال فرمائیں

(چیئرمین ایسوسی ایشن)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں — اطفال الاحمدیہ — کیلئے

جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد

مکرم منور شمیم صاحب خالد قائد تعلیم انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع (۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء) کے موقعہ پر قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے انعامی وظیفہ کے امتحان کی تیاری کرنے والے کئی ایک بچوں نے نصاب میں شامل "جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد" کی وضاحت کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ یہ خواہش کن امر۔ دراصل۔ احمدی بچوں کے دینی علم سیکھنے کے ذوق شوق کی نشاندہی کرتا ہے۔ الحمد للہ دعا ہے اللہ تعالےٰ احمدی بچوں کے علمی و دینی معلومات کے اس شوق کو فزوں تر فرمائے آمین۔ اور وہ علم و معرفت میں سب سے آگے نکل جائیں۔ آمین ثم آمین۔

نصاب انعامی مقابلہ برائے اطفال الاحمدیہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے احمدی بچوں میں دینی معلومات کا شوق بڑھانے کے لئے ہر سال مجلس اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر ایک زبانی امتحانی مقابلہ برائے انعامی وظیفہ منعقد کرایا جاتا ہے۔ اوّل اور دوم آنے والے اطفال کو سند کامیابی کے ہمراہ مبلغ ۲۴/۰۰ روپے اور ۱۲/۰۰ روپے بطور انعام دیئے جاتے ہیں۔ اس انعامی امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ نماز و اذان معہ ترجمہ ۲۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنا ۳۔ آخری پارہ کی کم از کم دس سورتیں یاد کرنا۔ ۴۔ اسلام کے بنیادی عقائد ۵۔ جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد ۶۔ خلافت ثالثہ کے دور میں جاری ہونے والی تحریکات کا خلاصہ ۷۔ جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ مؤلفہ شیخ خورشید احمد صاحب از صفحہ ۱ تا ۶۰ ۸۔ کلام محمود سے ۱۵ اشعار زبانی سنانا۔ ۹۔ حضرت مسیح موعودؑ کے پانچ الہامات معہ ترجمہ ۱۰۔ پانچ اسلامی ملکوں اور مقدس اسلامی شہروں کا مختصر تعارف۔

پیارے بچو! ہم سب خدا تعالےٰ کے فضل سے احمدی مسلمان اسلام کے بنیادی عقائد پر دل و جان سے ایمان رکھتے ہیں اور اسلام کی سنہری تعلیم پر عمل کر کے خدا تعالےٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کو اپنی زندگی کا مقصد و صید قرار دیتے ہیں بچو! اسلام کو اپنا دین قرار دینے والے مسلمان اس وقت بہتر فرقوں میں تقسیم ہیں۔ یہ سب فرقے اسلام کے بنیادی عقائد پر ایمان رکھنے کے باوجود آپس میں چھوٹی چھوٹی تفاصیل میں اختلاف رکھتے ہیں۔ لیکن جماعت احمدیہ اسلام کی صاف ستھری سچی اور فطری تصویر پیش کرنے میں اپنی ایک الگ نرالی شان اور مقام رکھتی ہے اور یہ خدا تعالےٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں اپنے مہدی علیہ السلام پر ایمان لانے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا تھا۔

؎ وہ خزانہ جو ہزاروں سال سے مدفون تھے۔
اب میں دیتا ہوں اگر کوئی ملے امیدوار!

تو بچو! یہی وہ زندہ خدا، زندہ رسول اور زندہ کتاب کے نہ ختم ہونے والے علم و معرفت کے روحانی خزانے ہمارے پاس ہیں جو ہمیں۔ جماعت احمدیہ۔ کو دوسرے فرقوں سے ممیز و ممتاز کرتے ہیں۔ مختصراً جماعت احمدیہ کے امتیازی عقائد درج ذیل ہیں۔ انہیں خوب یاد کر کے انعامی مقابلہ میں شرکت کرنا۔

۱۔ جماعت احمدیہ کا یہ امتیازی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالےٰ۔ پہلے کی طرح۔ اب بھی اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ نشانات دکھاتا ہے، ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور ان کا جواب دیتا ہے۔ جب کہ غیر احمدی۔ ہر قسم کے الہام اور وحی کا سلسلہ بند سمجھتے ہیں اور دعا بھی محض رسماً کرتے ہیں۔

۲۔ جماعت احمدیہ اور روئے قرآن کریم اور احادیث نبویہ۔ یہ عقیدہ رکھتی ہے کہ حضرت مسیح ناصریؑ بھی باقی تمام انبیاء کی طرح وفات پا چکے ہیں۔

۳۔ حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے جس مسیح اور مہدی کی آخری زمانہ میں مبعوث ہونے کی بشارت دی تھی وہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی بعثت کے رنگ میں پوری ہوگئی۔

۴۔ مسئلہ ختم نبوت۔ غیر احمدیوں کے نزدیک تا قیامت ہر قسم کی نبوت بند ہے۔ مگر آخری زمانہ میں حضرت مسیح ناصریؑ آسمان سے آکر دنیا کی اصلاح کریں گے۔ گویا وہ عقیدہ ختم نبوت کے باوجود آخری زمانہ میں ایک پرانے نبی کی آمد کے قائل اور منتظر ہیں۔ جب کہ جماعت احمدیہ کے نزدیک۔ آخری شریعت۔ قیامت تک کے لئے نازل ہو چکی ہے۔ لہٰذا ہر قسم کی تشریعی نبوت تا قیامت بند ہے۔ البتہ غیر تشریعی اور امتی نبی آسکتا ہے۔ جو زندہ خدا کے زندہ رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی وساطت اور برکت سے یہ مقام حاصل کر سکتا ہے جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ مقام حاصل کیا۔

۵۔ جماعت احمدیہ کا یہ امتیازی عقیدہ ہے کہ قرآن کریم آخری اور مکمل شریعت کی حامل الٰہی کتاب ہے جس میں کسی قسم کا رد و بدل ممکن نہیں۔ خدا کی اس آخری و اکمل کتاب کا ایک ایک لفظ قابل عمل اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ جب کہ غیر احمدی قرآن کریم کی کئی آیات کو یا تو منسوخ سمجھتے ہیں یا ان پر عمل کرنا ضروری نہیں سمجھتے۔

۶۔ اسلام کے نزدیک مسلمانوں کا مرکز اور ایک واجب الاطاعت امام ہونا ضروری ہے چنانچہ جماعت احمدیہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ایک مرکز اور ایک امام کے ہاتھ پر بیعت کر کے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کا کام نہایت کامیابی سے سرانجام دے رہی ہے۔ جبکہ دوسرے اس نعمت سے محروم ہیں اور نتیجۃً انتشار و افتراق کا شکار ہو کر باہم دست گریباں ہیں اور اپنی خداداد صلاحیتیں ضائع کر رہے ہیں۔

۷۔ جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے تازہ بتازہ نشانات دیکھتی ہے۔ جس کی وجہ سے اسے زندہ خدا پر زندہ یقین حاصل ہے جبکہ دوسرے لوگ اس یقین کامل سے محروم ہیں اور ان کا ایمان محض رسمی ایمان ہے۔

۸۔ غیر احمدی دوست شادی بیاہ اور وفات کے موقعوں پر طرح طرح کی رسمیں اور بدعات کرتے ہیں جو اسلامی اور قرآنی تعلیم کے خلاف ہیں۔ احمدی ان تمام رسموں سے بچتے ہیں اور صحیح اسلامی تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔

تو بچو! یہ ہیں مختصراً وہ خاص امتیازی عقائد جن کے باعث جماعت احمدیہ ایک نمایاں اور ممتاز مقام رکھتی ہے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ سب اطفال الاحمدیہ کو صحت و سلامتی کے ساتھ اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور حصول علم کا ذوق اور حسن عمل کی توفیق دے تاکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالےٰ کی دلی تڑپ کے مطابق آپ "تحقیق اور علم کے میدان میں ساری دنیا سے آگے نکل جائیں" آمین ثم آمین

نوٹ:۔ اس انعامی امتحان کی تیاری کے لئے کتاب "راہ ایمان" اور "جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ" (مؤلفہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب) کا مطالعہ کریں۔ دونوں کتب صرف دس روپے میں مرکز کے ہر بک سٹال سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ہدایات

برائے سالانہ اجتماع مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار مرکز سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

ناظمین اطفال درج ذیل امور کی طرف توجہ فرمائیں۔

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے ارشاد کے مطابق ہر مجلس کی نمائندگی لازمی ہے۔

۲۔ ہر مجلس اطفال کے ساتھ ناظم یا مربی یا کوئی اور عہدیدار بطور نگران ضرور بھجوائے۔

۳۔ کوئی طفل ننگے سر نہ رہے۔

۴۔ ہر طفل اپنا تھیلا ضرور ساتھ لائے جس میں مندرجہ ذیل اشیاء ہوں۔
رومال، دھاگہ، سوئی، کاپی، پنسل، گلاس، دیا سلائی، موم بتی، اور نصف سیر بھنے ہوئے چنے۔

۵۔ اجتماع کے ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے کثرت سے اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کریں۔

(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اظہارِ تشکر و درخواستِ دعا

محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر و ضلع گوجرانوالہ کئی ماہ سے علیل ہیں۔ محترم چوہدری صاحب پر فالج کے دو حملے ہوئے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور احبابِ جماعت کی دعاؤں سے محترم چوہدری صاحب اب روبصحت ہیں۔

دورانِ علالت احباب نے بڑے خلوص سے خود آکر بذریعہ ٹیلیفون و خطوط محترم چوہدری صاحب کی عیادت کی آپ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کیں۔ جس کے لئے محترم چوہدری صاحب بہت ہی ممنون و شکر گذار ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

احباب دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے محترم چوہدری صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد اعظم اکسیر مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

ولادت

● میرے چھوٹے بھائی عزیزی افتخار احمد کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹیوں کے بعد ۲۰ اگست ۱۹۸۳ء کو پہلا لڑکا عطا کیا ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادمِ دین بنائے اور زندگی و صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(بیگم چوہدری عبد الوحید صاحب۔ لیبر ڈپٹی ڈائریکٹر۔ ۱۰۴ ایف ماڈل ٹاؤن لاہور)

● خاکسار کی پھوپھی جان امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد ارشد نیشنل بنک آف پاکستان کو اللہ تعالیٰ نے ۴ لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جو کہ چوہدری عبد العزیز مرحوم آف چوہدری والا کا پوتا اور چوہدری سید احمد مرحوم آف کھیوہ کا نواسہ ہے۔

احباب سے گذارش ہے نومولود کے نیک صالح، خادمِ دین ہونے اور لمبی زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری ظہور احمد اولکھ چک ۱۴۶ ربہ کھیوہ فیصل آباد)

درخواستِ ہائے دعا

●۔ میرے والد شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر ریٹائرڈ آف کراچی پندرہ دن سے بعارضہ ہیچکی بیمار ہیں نیز گردے ٹھیک سے کام نہیں کر رہے جسکے باعث بلڈ میں یوریا بڑھ رہا ہے۔ انہیں کراچی لقائی ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ کمزوری بہت بڑھ رہی ہے۔ تمام بزرگوں، بہنوں اور بھائیوں سے والد صاحب کی جلد از جلد کامل صحت یابی کی عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔

(ثریا ضیاء رفیق۔ دار الرحمت شرقی ب)

●۔ خاکسار کا بھانجا عزیزم فراز احمد نور الابصار ابن شیخ نعیم الدین سرگودھا بلڈ کینسر کی وجہ سے بیمار ہے۔ تمام احبابِ جماعت کی خدمت میں عزیز کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست ہے۔

(امۃ الرشید سیال۔ دار الرحمت غربی ربوہ)

●۔ خاکسار ایک مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(مظفر احمد بھٹی۔ غلہ منڈی ربوہ)

●۔ میرے بیٹے عزیزم سعید احمد بعمر ۷ سال کا گرنے سے بازو ٹوٹ گیا ہے۔

(اقبال احمد ایڈووکیٹ۔ راجن پور)

●۔ خاکسار کا ایف ایس سی کا امتحان ۱۰ نومبر کو شروع ہو گا۔

(خالد محمود باجوہ پسرور)

●۔ میری بڑی بچی نعمانہ ملک تھرڈ ائیر فارمیسی کا امتحان دے رہی ہے۔

(ملک منصور احمد ٹاؤن شپ لاہور)

●۔ میری بھتیجی عزیزہ مریم افتخار کا اپریشن ہونے والا ہے نیز میرا بھانجا عزیزم وسیم بیگ گردوں کی ایک پیچیدہ بیماری میں عرصہ چھ ماہ سے مبتلا ہے۔

(رضوان احمد بہاول پور)

●۔ میری والدہ محترمہ کو کچھ عرصہ سے شدید سر درد کی شکایت ہے۔

(عبد الرشید انور دار الرحمت شرقی ربوہ)

●۔ میری دادی جان عرصہ دس سال سے بیمار ہیں۔ نیز میرے نانا جان بھی سخت بیمار ہیں۔ خاکسار کے حالات بھی ٹھیک نہیں۔ کاروبار میں بہتری کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الحمید مبشر کوٹلی آزاد کشمیر)

قارئین ان سب کیلئے دعا کریں۔

الفضل کی اشاعت بڑھانے کا نسخہ

جماعت احمدیہ کی ذیلی تنظیموں مجلس انصار اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس اطفال الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے جملہ عہدیداروں کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کے اس ارشاد کو پورا کرنے کیلئے کہ الفضل کی اشاعت ۱۰۰۰۰ ہونی چاہیئے۔ کمر ہمت باندھ لیں اور اپنی اپنی جگہ الفضل کی اشاعت کو دوگنا کر دیں۔ اس طرح سے ہم الفضل کی اشاعت کو آئندہ جلسہ سالانہ تک ہی نہیں بلکہ اس سے بہت پہلے دس ہزار تک پہنچا دیں گے۔ انشاء اللہ۔ اٹھئے اور ہمت کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ضروری اعلان

جو دوست الفضل کی رقوم بنک ڈرافٹ کے ذریعہ بھجواتے ہیں وہ ازراہِ کرم اپنا ڈرافٹ نیشنل بنک آف ربوہ کے ذریعہ بھجوایا کریں۔ اس طرح فریقین کو سہولت رہے گی۔ چونکہ دوسرے بنکوں کے نام بھجوائے ہوئے ڈرافٹ بروقت وصول نہیں ہوتے اور اس لئے تعمیل میں تاخیر ہو جاتی ہے۔

نیز جو دوست چیک کے ذریعہ رقوم بھجواتے ہیں وہ اصل رقم سے پانچ روپے زائد بھجوایا کریں کیونکہ ہر چیک پر پانچ روپے بنک کمیشن کاٹ لیتا ہے۔ اور دفتر میں پانچ روپیہ کم وصول ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک خریدار ۱۲۵/- (ایک سو پچیس) روپے بذریعہ چیک چندہ بھجواتا ہے مگر ہمیں عملاً ایک سو بیس ۱۲۰/- روپے وصول ہوتے ہیں اور یہی رقم انکے حساب میں جمع ہوتی ہے۔

● مینیجر "الفضل" ربوہ

اے احمدیت کے نونہالو!

آپ کا پیارا اجتماع ۲۱ اکتوبر سے ربوہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس میں آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب۔ بزرگان سلسلہ کی نصائح اور گذشتہ سال کی علمی مقابلوں سے متمتع ہو سکتے ہیں۔ اس لئے اس اجتماع میں شرکت کی خاطر ضرور تشریف لائیں۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

کبڈی کے کھلاڑی متوجہ ہوں

کبڈی کے تمام وہ کھلاڑی جن کو مرکزی ٹیم کے لئے منتخب کیا گیا تھا سالانہ اجتماع مرکزیہ منعقدہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر میں ضرور شمولیت اختیار کریں اور خاکسار سے مقام اجتماع میں دفتر حفاظت بیرون میں رابطہ قائم کریں۔ (صدر کبڈی ایسوسی ایشن مجلس صحت مرکزیہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

براہ کرم مرکزی اجتماع میں شمولیت فرمانے والے انصار سائیکل سواران وفود کی شکل میں سفر کریں

(نائب صدر حلقہ دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وعدہ جات تحریک جدید کی بروقت وصولی (کیلئے)

جماعت احمدیہ یوگنڈا کی نمایاں مساعی

جبکہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو ختم ہو رہا ہے جملہ جماعت ہائے احمدیہ بیرون پاکستان اس کوشش میں ہیں کہ جس طرح انہوں نے پہلے بڑھ چڑھ کر وعدہ جات کی وصولی کے لئے انتہائی جدوجہد کی ہے اس طرح سال کے اختتام سے قبل وصولی بھی سو فیصد ہو جائے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ یوگنڈا کے امیر و انچارج چوہدری محمود احمد صاحب لکھتے ہیں کہ ۴۱۰۲۵۰ شلنگ کے وعدہ جات کے مقابل پر وصولی ۲،۴۹،۸۱۴ شلنگ ہو چکی ہے اور ابھی بعض برانچز کی اطلاع آنی باقی ہے۔ الحمدللہ۔

انشاء اللہ سال کے اختتام یعنی ۳۱ اکتوبر ۸۳ء سے قبل مکمل وصولی کر کے ٹارگٹ پورا کر لیں گے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ مجاہدین یوگنڈا کے اموال و نفوس اور اخلاص میں بے حد برکت ڈالے اور بیش از پیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے اور ان سے راضی ہو۔ آمین۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

"اسلام کا مغز اور روح وہ دعا ہے جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔" (حضرت اقدس)

ماحول ربوہ میں زمین کی خرید و فروخت کے متعلق ضروری اعلان

پہلے بھی متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ ماحول ربوہ میں احباب جماعت بغیر اجازت کے زمین کی خرید و فروخت نہ کریں۔ بعض اوقات مالی نقصان برداشت کرنے کے علاوہ ذہنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے

ایسے واقعات بھی سامنے آئے ہیں کہ پلاٹ دکھایا کوئی گیا ہے مگر رجسٹری کسی اور کی کرائی گئی ہے۔ ایسا بھی ہوا ہے کہ رجسٹری پر رجسٹری کرا دی گئی ہے۔ ایسی ذہنی کوفت پریشانی اور مالی نقصان سے بچانے کے لئے یہ اعلان کرایا جا رہا ہے کہ ہر ایسے معاملہ میں احباب نظارت امور عامہ کی طرف رجوع کریں۔ اور مشورہ کر لیا کریں۔

(ناظر امور عامہ ربوہ)

تحریک دعائے خاص

میری بیٹی عزیزہ امۃ الغفور بیگم (اہلیہ عزیزم چوہدری محمد شریف صاحب پروپرائیٹر احمد موٹرز مری روڈ راولپنڈی) کا مغربی جرمنی میں ۵ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو اپریشن ہوا تھا ۱۵ اکتوبر کی رات ایک بجے بذریعہ ٹیلیفون تشویشناک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ خاکسارہ خاندان حضرت اقدس علیہ السلام اور احباب جماعت سے دعائے خاص کی دردمندانہ درخواست کرتی ہے۔ تا اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم سے عزیزہ کو اپریشن کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ ان حالات میں عزیزم چوہدری محمد شریف صاحب کو نہایت تشویش اور پریشانی ہے۔ ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(احمد بی بی "الوفا" دارالصدر شمالی ربوہ حال مری روڈ راولپنڈی)

اشتہار نیلام عام

نظارت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کے مندرجہ ذیل سامان کی نیلامی حسب ذیل پروگرام کے مطابق کر رہی ہے۔ ہر خاص و عام نیلامی میں شرکت کر سکتا ہے۔

○ بروز بدھ ۲۶/۱۰/۸۳ :- فرنیچر میزیں کرسیاں نیز متفرق سامان۔

○ بروز جمعرات ۲۷/۱۰/۸۳ :- سائیکلیں، بجلی کے پنکھے، ہیٹر۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

خوشخبری
آپکے بچوں کیلئے اعلیٰ اور معیاری درسگاہ
فون ۶۱۰
"ماڈرن ایجوکیشن سکول"
محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی طرف سے منظور شدہ ربوہ کا پہلا انگلش ادارہ
رجسٹرڈ نمبر RP/۱۵۸۰ منظور شدہ نمبر III-۹-۴۸۱

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
ہاضمون
گھر کا ڈاکٹر پیٹ کے تمام بیماریوں کیلئے
نصرت دواخانہ
بالمقابل ایوان محمود گولبازار ربوہ

طلباء کیلئے خصوصی رعایت
ہمارے ہاں سے چھٹی جماعت سے لیکر دسویں جماعت تک کی نئی کتب پر 12% کمیشن ہے
یہ رعایت ۲۵ اکتوبر تک ہوگی
یاسر بک سیلرز (اینڈ) سٹیشنرز
کالج روڈ اقصیٰ چوک ربوہ

تبدیلی دوکان
احباب کی اطلاع کیلئے میں نے اپنے کرم فرماؤں کی سہولت کیلئے احمد نگر سے ربوہ اقصیٰ روڈ پر دوکان کھول لی ہے۔
تعاون اور دعا سے مشکور فرمائیں۔
میاں مبارک احمد طور گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ

کڈنی سٹون کورس (40 روزہ)
-/150
گردہ مثانہ کی جملہ ادویات کا لٹریچر و نرخنامہ فری
یورالوجی کیور سنٹرز
لاہور - کیور سٹورز اینڈ ڈسپنسری سنٹر اچھرہ شاپنگ سنٹر
لاہور - مبشر میڈیکوز، چوک میو ہسپتال
لاہور - بزی بی کیمسٹس کمرشل بلڈنگ ہال روڈ چوک انارکلی
لاہور - خان برادرز میڈیکل اینڈ جنرل سٹور نزد نہر و چوک مغل پورہ
لاہور - فضل میڈیکل سٹور ملتان روڈ چوک نعیم خانہ فیصل آباد - کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار ملتان - الطاف میڈیکل ہال صدر بازار سرگودھا - العزیز میڈیکوز چوک سبزی منڈی پشاور - اختر میڈیکل سٹور ہسپتال روڈ
ہر ضلع میں یورالوجی کیور سنٹر بننے کیلئے باحیثیت پارٹیاں رجوع فرمائیں۔
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ فون 606/607

لطیف موٹرز
نئی و پرانی کاروں کی خرید و فروخت کیلئے
ہماری خدمات حاصل کریں
لطیف موٹرز ۲۴ میکلوڈ روڈ لاہور
فون دفتر ۵۵۹۴۴ - میاں عبداللطیف
گھر :- ۳۳۰۶۹۳

حکیم انوار احمد صاحب جان
دواخانہ حکیم نظام جان (رجسٹرڈ)
گوجرانوالہ والے
خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر ۲۱-۲۲-۲۳ اکتوبر کو ربوہ میں اپنی دکان پر مل سکیں گے۔
مشورہ لینے والے احباب ان کی دکان پر ان سے مل سکتے ہیں۔
(مینیجر دواخانہ)